السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(زید مسجد کا خزانچی ہے، وہ مسجد کے فنڈ کو ذاتی استعمال میں لاتا ہے جب مسجد کو ضرورت پڑتی ہے تو وہ فنڈ دے دیتا ہے کیا ایسا کرنا قرآن وسنت کی رو سے جائز ہے؟ (جیب اللہ، سیالکوٹ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے سوال کا مطلب یہ ہے کہ ایک شخص مثلاً زید مسجد کا خزانچی ہے۔ اس کے پاس فنڈ میں سو سو کے دس نوٹ یعنی ایک ہزار روپیہ امانت موجود ہے۔ وہ ان جمع شدہ نوٹوں کو اپنے کاروبار میں خرچ کر دیتا ہے، جب مسجد کے لیے ضرورت پڑتی ہے تو وہ اسی طرح کے دوسرے دس نوٹ یا پانچ سو کے دو نوٹ وغیرہ دے کر ایک ہزار روپیہ پورا کر دیتا ہے۔ میرے خیال میں اگر مسجد کمیٹی اور چندہ دہندگان کو کوئی اعتراض نہیں تو ایسا کرنا جائز ہے۔ اس لیے کہ نوٹ بدلنے سے مالیت میں کوئی فرق نہیں آتا۔ واللہ اعلم۔ (شہادت، جولائی 1999ء

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔کتاب المساجد۔صفحہ239

محدث فتویٰ